ہفت وار رسالہ:415
WEEKLY BOOKLET:415

”تفسیرِ نورُ العرفان“ سے 95 مدنی پھول (قسط:6)

صفحات:17

02 پہلے صاحبِ کتاب نبی کون؟
05 حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہر مومن کے جان و مال کے مالک ہیں
10 جنّت میں کوئی عبادت نہ ہو گی مگر۔۔۔
12 جنّت میں غذا نہ دی جائے گی بلکہ۔۔۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

"تفسیرِ نورُ العرفان" سے 95 مدنی پھول (قسط:6)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "تفسیرِ نورُ العرفان" سے 95 مدنی پھول (قسط:6) پڑھ یا سُن لے اُسے قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کی توفیق دے اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صدقے کا قائم مقام دُرودِ پاک

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو اُسے چاہیے کہ اپنی دعا میں یہ کَلِمات کہہ لیا کرے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ مومنین و مومنات اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما۔ کیونکہ یہ زکوٰۃ ہے اور مومن کبھی خَیر (بھلائی) سے شِکم سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنّت اس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔

(الاحسان بترتیب صحیح ابنِ حبان، 2/130، حدیث:900)

شرحِ حدیث: جو شخص صدقہ کرنے پر قُدرت نہیں رکھتا اس کا اللہ پاک سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے رحمت کی دعا کرنا یعنی دُرودِ پاک بھیجنا اس کے لئے صدقہ ہے۔

(السراج المنیر بشرح جامع الصغیر، 2/232)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

"سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ" سے حاصل ہونے والی 6 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ اگرچہ آنکھ، کان، دل جانوروں کو بھی عطا ہوئے مگر انسان کے یہ اعضا بہت اشرف ہیں کیونکہ انسان آنکھ، کان سے آیاتِ الٰہیہ، دیکھتا سنتا ہے اور اس کا دل یار کی تَجَلّی گاہ (یعنی زیارت کا مقام) ہے جس سے وہ تمام مخلوق سے اشرف ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص826)

﴿2﴾ قیامت میں بارگاہِ الٰہی میں سب ہی سَر جُھکائے ہوں گے مگر کافر شرم وندامت کی وجہ سے اور مومن متّقی دربار کے اَدب سے۔ (تفسیر نور العرفان، ص500)

﴿3﴾ جو نبی کو (مَعاذَ اللہ توہین کے طور پر) عام انسانوں کے برابر مانے وہ کافر ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص827)

﴿4﴾ فِسْق کے معنٰی ہیں حد سے نکل جانا، گناہ گار مومن تقویٰ کی حد سے، کافر ایمان کی حد سے بلکہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا گستاخ انسانیت کی حد سے خارج ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص501)

﴿5﴾ دوزخی بَھڑکتے ہوئے شُعلوں میں اتنا اُچھلیں گے کہ دوزخ کے منہ پر آجائیں گے قریب ہوگا کہ تڑپ کر باہر نکل پڑیں کہ فرشتے ان کے جسموں پر گُرز مار کر پھر نیچے گِرا دیں گے۔ (تفسیر نور العرفان، ص501)

﴿6﴾ پہلے صاحبِ کتاب نبی موسیٰ علیہ السّلام ہیں، آپ سے پہلے پیغمبروں کو صحیفے (یعنی رسالے) ملے تھے۔ (تفسیر نور العرفان، ص501)

"سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب" سے حاصل ہونے والی 34 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عزت تمام رسولوں سے زیادہ

ہے کہ اور انبیائے کرام کو ان کے نام شریف سے پُکارا مگر ہمارے حضور کو لقب شریف سے۔ (تفسیر نور العرفان، ص502)

﴿2﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سارے اِلہام وحیِ الٰہی ہیں، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ہر کام وحی کی اِتّباع ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص502)

﴿3﴾ کسی کو باپ بھائی یا بیٹا کہہ دینے سے واقع (یعنی حقیقت) میں وہ باپ بیٹے نہیں بن جاتے، نہ ان کی بیویاں حرام ہوں نہ ان کی مائیں حلال ہوں اور نہ اُنہیں میراث ملے۔ (تفسیر نور العرفان، ص827)

﴿4﴾ عیسیٰ علیہ السّلام کے باپ نہ تھے ورنہ اُنہیں عیسیٰ ابنِ مریم نہ کہا جاتا، مریم ان کی ماں ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص827)

﴿5﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہر مومن کے دل میں حاضِر وناظِر ہیں کہ جان سے زیادہ قریب ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص503)

﴿6﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا حکم، ہر مومن پر، بادشاہ، ماں باپ سے زیادہ نافِذ ہے کہ حضور ہمارے سب سے زیادہ مالک ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص503)

﴿7﴾ نبی ہمارے بھائی نہیں کیونکہ بھائی کی بیوی بھاوَج ہوتی ہے ماں نہیں ہوتی بلکہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم والد ہیں اور مسلمان ایک دوسرے کے بھائی اور وہی اَزْواج مومنوں کی والدہ ہیں جو قُربَت شریف سے فیضیاب ہوگئیں خواہ بیوی ہوں یا لونڈی جو صرف نکاح میں آکر علیحدہ ہوگئیں جیسے امیمہ، جو نہ وہ ماں نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص503)

﴿8﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اَزْواج کا مسلمانوں کی مائیں ہونا دو حکموں میں ہے: اِنْتہائی ادب و تعظیم اور ان سے نکاح حرام ہونا۔ (تفسیر نور العرفان، ص503)

﴿9﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے کسی چیز کا عہد کرنا گویا رب سے عہد کرنا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم رب تعالیٰ کے نائبِ اَعظم اور مُختارِ مُطلَق ہیں۔ اسی طرح اپنے شیخ سے عہد گویا حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے عہد ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص827)

﴿10﴾ مومن کی شان یہ ہے کہ کلام کم کرے کام زیادہ کرے۔ اسی لیے رب نے بولنے کے لیے زبان ایک اور دیگر کام کرنے کے لیے اعضا دو دو دیئے ہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص505)

﴿11﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی زندگی شریف سارے انسانوں کے لیے (مکمّل طور پر) نمونہ (Role Model) ہے جس میں زندگی کا کوئی شعبہ باقی نہیں رہتا، کامیاب زندگی وہی ہے جو حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے نقشِ قدم پر ہو، اگر ہمارا جینا مرنا سونا جاگنا حضور کے نقشِ قدم پر ہو جائے تو یہ سارے کام عبادت بن جائیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص828)

﴿12﴾ عُلَما فرماتے ہیں: جس مومن میں یہ تین وَصف جمع ہو جائیں: ﴿1﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اتّباع ﴿2﴾ اللہ سے اُمید اور ﴿3﴾ رب کا ذکرِ کثیر وہ دنیا و آخرت میں عیش میں رہے کیونکہ اُسے مُصیبَت میں صَبر اور راحت میں شُکر نصیب ہوتا ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص828)

﴿13﴾ کافروں کے دل میں مومن کے ایمان کا قدرتی رُعب ہوتا ہے، جس قدر قوتِ ایمانی زیادہ اتنا ہی رُعب زیادہ بلکہ بعض مومنوں کا رُعب جانوروں کے دل میں بھی تھا۔ (صحابیِ رسول) حضرتِ سَفِینہ (رضی اللہُ عنہ) کے سامنے شیر دُم ہِلاتا ہوا وہ کُتّے کی طرح آیا۔
(تفسیر نور العرفان، ص828)

﴿14﴾ بڑے مرتبے والوں کی جرم پر سزا زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ان پر رب کا احسان زیادہ

ہے لہٰذا عُلَما و ساداتِ کِرام کو بُرے اعمال سے بہت بچنا چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص829)

﴿15﴾ جب حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اَزْواج کی مِثْل عالَم (دنیا) میں کوئی عورت نہیں تو خود حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی مثل بھی کوئی نہیں ہو سکتا۔ (تفسیر نور العرفان، ص507)

﴿16﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی ازواج و اولاد گناہوں سے پاک ہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص829)

﴿17﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے حکم کے سامنے اپنے ذاتی معاملات میں بھی مومن کو حق نہیں ہوتا۔ اگر حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کسی پر اس کی مَنْکُوحَہ بیوی حرام کر دیں تو حرام ہو جائے جیسے حضرتِ کعب (رضی اللہُ عنہ) کے لیے ہوا۔ غرض یہ کہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہمارے دین کے مالک ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص508)

﴿18﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہر مومن کے جان و مال کے مالک ہیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص508)

﴿19﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا حکم ماں باپ کے حکم سے زیادہ اہم ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص508)

﴿20﴾ طَعنے سے بچنا اور اپنی عِزّت کی حِفاظت کی کوشش کرنا سنّتِ رسول ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص829)

﴿21﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے ایک ہزار نام ہیں جن میں سے محمد، احمد ذاتی نام باقی صفاتی نام۔ لفظ محمد تعداد و حروف اور بے نقطہ ہونے میں اللہ کے نام سے بہت مناسب ہے۔
(تفسیر نور العرفان، ص509)

﴿22﴾ (حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو) محبوب بنا کر بھیجا کہ تم تمام مخلوق کے محبوب ہو اور دائمی

(ہمیشہ سے ہمیشہ کے لئے) محبوب ہو اس لیے آپ کے فِراق میں لکڑیاں، اُونٹ روئے اور آج بغیر دیکھے کروڑوں عاشق موجود ہیں اور رہیں گے۔ (تفسیر نور العرفان، ص829)

﴿23﴾ سارے نبی اللہ کے گواہ بھی تھے اور اس کی رحمتوں کے بشیر (یعنی خوشخبری سنانے والے) بھی اس کے عذابوں کے نذیر (یعنی ڈر سنانے والے) بھی مگر ان کی گواہی بشارت وغیرہ سُن کر تھی حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے یہ اَوْصاف دیکھ کر کہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے جنّت اور دوزخ کو آنکھوں سے دیکھا اور گواہی دی اور عَیْنی (یعنی آنکھوں دیکھی) گواہی پر تمام سَمْعِی (یعنی صرف سُنی ہوئی) گواہیوں کی تکمیل ہو جاتی ہے کہ پھر کسی گواہی کی ضرورت نہیں رہتی اس لیے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) خَاتَمُ النَّبِیّٖن ہیں اور آپ کی گواہی آخری گواہی۔
(تفسیر نور العرفان، ص829)

﴿24﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے چچا بارہ ہیں اور پھُوپھیاں چھ ہیں جن میں حضرت عباس و حمزہ (رضی اللہُ عنہما) ایمان لائے اور پھوپھیوں میں سے حضرتِ صَفِیَّہ (رضی اللہُ عنہا) نے اسلام قبول کیا۔ (تفسیر نور العرفان، ص510 ملخصًا)

﴿25﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا آستانہ وہ آستانہ ہے جس کے آداب خود رب تعالیٰ سِکھاتا ہے اور اس آستانہ شریف کے آداب فرشتے، جِنّ، انسان، جانور غرض ساری خدائی بجالاتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص511)

﴿26﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی ازواجِ پاک اگرچہ مسلمانوں کی مائیں ہیں مگر پردہ واجب، لہٰذا پیر کی، استاد کی بیوی مرید اور شاگرد سے پردہ کرے۔ جب اُن پاکباز بیویوں کو اُن پاکیزہ جماعتِ صحابہ (علیہمُ الرّضوان) سے پردہ کرایا گیا تو اب مسلمانوں کو بڑی احتیاط

کرنی چاہیے۔(تفسیر نور العرفان، ص830)

﴿27﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) ہمیشہ حَیاتُ النَّبی (یعنی زندہ) ہیں اور سب کا دُرُود و سلام سُنتے ہیں، جواب دیتے ہیں کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اسے سلام کرنا منع ہے جیسے نمازی اور سونے والا۔(تفسیر نور العرفان، ص512)

﴿28﴾ فرشتوں کی مختلف ڈیوٹیاں انسان کی پیدائش کے بعد لگیں اس سے پہلے کروڑوں سال تک ان کے دو ہی مشغلے تھے۔ سُجود اور دُرُود۔(تفسیر نور العرفان، ص512)

﴿29﴾ دُرُود شریف عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے۔ نماز میں اَلتَّحِیَّات کے بعد پڑھنا سنّت ہے اور ہمیشہ پڑھنا مُستَحَب ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص512ملتقطاً)

﴿30﴾ دُرُود شریف مکمّل وہ ہے جس میں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں۔ نماز میں درودِ ابراہیمی میں سلام نہیں ہے کیونکہ سلام اَلتَّحِیَّات میں ہو چکا اور نماز ساری ایک ہی مجلس کے حکم میں ہے۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے دُرُود کی جو تعلیم درودِ ابراہیمی سے فرمائی وہاں نماز کی حالت میں دُرُود مُراد ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص512ملتقطاً)

﴿31﴾ جس کام سے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو ایذا پہنچے حرام ہے اگرچہ بظاہر وہ عبادت ہی ہو۔ لہٰذا اگر حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو کسی وقت کسی نماز سے ایذا پہنچے تو وہ نماز حرام ہے اور اگر کسی کے نماز ترک کرنے سے راحت پہنچے وہ نماز چھوڑنا فرض ہے اسی لیے حضرت علی (رضی اللہُ عنہ) کا خَیبَر میں نمازِ عصر حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی نیند پر قربان کرنا اعلیٰ عبادت قرار پایا۔(تفسیر نور العرفان، ص512)

﴿32﴾ ہمیشہ غسل تنہائی و پردہ میں کرنا چاہیے یہ سنّتِ انبیا ہے۔(تفسیر نور العرفان، ص513)

﴿33﴾ زبان ٹھیک رکھنا، جھوٹ، غیبت، چُغلی، گالی گلوچ سے اِسے بچانا بڑا اَہم ہے کیونکہ رب تعالیٰ نے تقویٰ کے بعد زبان سَنْبھالنے کا خُصُوصیت سے ذِکْر کیا ہے ورنہ یہ بھی تقویٰ میں آچکا تھا۔ زبان کی حفاظت تمام بھلائیوں کی اصل ہے اسی لیے تمام کاموں کے لیے دو عضو ہیں اور بولنے کے لیے ایک زبان وہ بھی ہونٹوں کے پھاٹک میں بند اور 32 دانتوں کے پہرے میں مُقَیَّد تاکہ پتا لگے کہ زبان کو بے قید نہ رکھو۔ (تفسیر نور العرفان، ص831)

﴿34﴾ فرائض کی پابندی سے سنّتوں کی توفیق مِلتی ہے سنّتوں کی پابندی سے مستحبات ادا کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص831)

"سُوْرَۃُ السَّبَاء" سے حاصل ہونے والی 5 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حضرت سُلَیْمان (علیہ السّلام) کے ساتھ ایک فرشتہ آتَشِیں گُرز (یعنی آگ کا ہتھوڑا) لیے رہتا تھا جو سرکشی کرنے والے جِن کو مارتا تھا۔ (تفسیر نور العرفان، ص 516)

﴿2﴾ انبیائے کرام (علیہمُ السّلام) کے اَجسام وفات کے بعد گلنے اور مٹنے سے محفوظ ہیں۔ دیکھو دِیمک نے حضرت سلیمان علیہ السّلام کی لاٹھی کھائی مگر جسمِ شریف میں فرق نہ آیا۔ (تفسیر نور العرفان، ص831)

﴿3﴾ لوگ دنیا میں آئے ہیں حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) بھیجے گئے ہیں لہٰذا ہم اپنے خود ذِمّہ دار ہیں اور حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا رب ذِمّہ دار ہے جیسے کسی جگہ خود جانا اور حکومت کا سفیر بن کر جانا۔ (تفسیر نور العرفان، ص518)

﴿4﴾ (قیامت میں) گلے میں طَوق ہونا کافر کی علامت ہوگی، گلا خالی ہونا مومن کی پہچان۔ (تفسیر نور العرفان، ص519)

﴿5﴾ اکثر مالدار ہی انبیا کی مُخالَفت کرتے ہیں اور فُقَرا ان کی اِتّباع، یہ قانون قیامت تک

رہے گا کہ سردار، مالدار گناہوں میں پیش پیش جبکہ فُقرا نیکیوں میں آگے، اِلّا ماشاءَ اللہ۔
(تفسیر نور العرفان، ص519)

"سُوْرَۃُ الْفَاطِر" سے حاصل ہونے والی 15 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ غُرور شیطان کا نام ہے اس کے معنٰی ہیں: فریبی، دھوکے باز۔ صُوفیا فرماتے ہیں: جو مال، اولاد، حکومت، عزت رب سے باغی بنادے وہ غرور ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص523)

﴿2﴾ صُوفیا فرماتے ہیں کہ رب نے ہماری وجہ سے ہمارے دشمن شیطان کو ہمارے گھر یعنی جنّت سے نکالا تو ہم کو بھی چاہیے کہ شیطان کو خدا کے گھر یعنی اپنے دل سے نکالیں۔
(تفسیر نور العرفان، ص523)

﴿3﴾ مرد کو موتی وغیرہ پہننا جائز ہے سونا چاندی پہننا حرام ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص524)

﴿4﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کا ایمان بِالشَّہادَت (یعنی چُھپی چیزوں کو دیکھ کر ایمان لانا) کمال ہے کہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے تمام عالمِ غیب کا مُشاہَدہ فرمایا خُصوصاً معراج میں۔
(تفسیر نور العرفان، ص525)

﴿5﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) رب تعالٰی کے ایسے محبوب ہیں کہ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے دل کو رب تعالٰی خوش رکھتا ہے اور تسکین دیتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص833)

﴿6﴾ پہاڑوں میں کہیں سفید پتھر کے راستے ہیں کہیں سیاہ کے اور کہیں سُرخ پتھر کے، یہ بھی اللہ تعالٰی کی قدرت کے نمونے ہیں ایسے ہی دنیا میں شریعت و طریقت کے رنگ برَنگے راستے ہیں حَنَفی، شافعی، مالکی، حَنْبَلی اور قادِری، چِشتی، نَقْشَبَنْدی، سُہْرَوَرْدِی یہ خُدا رَسی (یعنی اللہ پاک کی بارگاہ تک پہنچنے) کے مختلف راستے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص526)

﴿7﴾ اپنے اعمال کی قَبولیَّت کا یقین نہ ہونا چاہیے بلکہ مَرْدُوْدِیَّت کا اَندیشہ (یعنی نامقبول ہونے کا خوف) اور قبول کی اُمید چاہیے۔ (تفسیر نور العرفان، ص526)

﴿8﴾ قرآن کی خدمت بڑی نعمت ہے۔ (تفسیر نور العرفان، ص833)

﴿9﴾ جنّت میں کوئی عبادت نہ ہوگی مگر حمدِ الٰہی اور نعتِ مصطفٰی وہاں بھی ہوگی۔ (تفسیر نور العرفان، ص527)

﴿10﴾ گناہ گار مسلمان دوزخ میں پہنچ کر مَر جائیں گے اور جسم کوئلے بن جائیں گے، پھر سزا کی مدت پوری ہونے کے بعد اُنہیں جنّت کے پاس رکھ کر وہاں کا پانی دیا جائے گا جن سے وہ ایسے اُگیں گے جیسے دانے پانی سے۔ (تفسیر نور العرفان، ص527)

﴿11﴾ اللہ تعالیٰ کفّار کے لیے حَلِیم ہے، مومنوں کے لیے غَفُور، حلیم وہ ہے جو سزا جلد نہ دے، غفور وہ جو سزا بالکل نہ دے معافی دے دے۔ (تفسیر نور العرفان، ص528)

﴿12﴾ تکبُّر و غُرور ایسی بُری بیماری ہے کہ اس کی وجہ سے انسان نبی کی پیروی سے محروم رہتا ہے، بارگاہِ انبیا میں عَجز و اِنکسار ایمان کا ذریعہ ہے۔ کفّارِ مکہ کے کفر کی وجہ یہی ہوئی کہ انہوں نے اپنے کو نبی سے بڑھ کر جانا۔ وہ بولے: ہم مالدار ہیں اور وہ (یعنی انبیا علیہم السّلام) مِسکین۔ اکثر کفّار نے اپنے کو نبی کی مِثلِ بَشَر کہا۔ (تفسیر نور العرفان، ص528)

﴿13﴾ یادگاروں کا ثبوت صرف شُہرت سے ہو جاتا ہے اس کے لیے عَیْنی گواہ یا آیت و حدیث کی ضرورت نہیں۔ کفّار میں مشہور تھا کہ یہ بستی فلاں کافر قوم کی ہے یہی ثبوت قرآنِ کریم نے کافی مانا، لہٰذا تبرکات کے ثُبوت کے لیے آیت ضروری نہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص834)

﴿14﴾ آفرِینش (یعنی مخلوق کی پیدائش) میں اصل مقصود انسان ہے باقی مخلوق تابِع۔ (تفسیر نور العرفان، ص529)

﴿15﴾ انسانوں کے گناہ کی نُحوست کا وَبال دوسری مخلوق پر بھی پڑتا ہے۔ دریا و ہَوا کے جانور بھی مُصیبت میں مُبتَلا ہو جاتے ہیں۔ (تفسیر نور العرفان، ص529)

"سُوْرَۃُ یٰسٓ" سے حاصل ہونے والی 09 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ حبیبُ اللہ کتابُ اللہ سے اَہَم ہیں اس لیے قرآن کا دیکھنے پڑھنے والا قاری ہوتا ہے اور حضور کا چہرہ دیکھنے والا صحابی بَشرطیکہ صدّیقی نگاہ سے دیکھے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص529)

﴿2﴾ جنّت مِلنے کا بڑا سبب خوفِ الٰہی اور حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی مَحبّت کے ساتھ آپ کی اِتّباع ہے، رب تعالیٰ نصیب فرمائے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص530)

﴿3﴾ نبی کے صحابہ کا انکار نبی کا انکار ہے اور نبی کا انکار رب کا انکار۔ اَنطاکیہ والوں نے عیسیٰ علیہ السّلام کے صحابہ کا انکار کیا اور ہلاک ہوئے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص834)

﴿4﴾ رَبُّ العالَمین نے اپنی مخلوق میں جوڑے رکھے ہیں میٹھا کڑوا، ٹھنڈا گرم، اچھا بُرا وغیرہ سب جوڑے ہیں، بے جوڑ رب کی ذات ہے۔ بعض درختوں میں نر و مادہ ہوتے ہیں جو پہچانے بھی جاتے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص532 ملتقطاً)

﴿5﴾ رب تعالیٰ اُٹھانے سے پہلے ہر میّت کے اَجزائے اَصلیہ وہاں ہی جمع فرمادے گا جہاں وہ دفن ہوا یا جَلایا گیا یا جہاں اسے شیر وغیرہ یا مچھلی نے کھایا۔ (تفسیر نورالعرفان، ص533)

﴿6﴾ قیامت میں سب سے پہلے پیغمبروں کی نعت خوانی ہوگی جو قبروں سے اُٹھتے ہی سب لوگ سُنیں گے، پھر شفیع (یعنی شفاعت کرنے والے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی تلاش و جُستجو ہوگی۔ اس سے وہ لوگ عبرت پکڑیں جو آج نعت خوانی یا وسیلہ یا بزرگوں کی امداد کا انکار کرتے ہیں۔ (تفسیر نورالعرفان، ص533)

﴿7﴾ (جنّت میں مِلنے والی) حوریں لونڈیوں کی حیثیت سے نہ ہوں گی بلکہ بیوی کی حیثیت سے (ہوں گی)۔ (تفسیر نورالعرفان، ص835)

﴿8﴾ کافر کی زبان وہاں (یعنی قیامت میں) بھی جھوٹ سے باز نہ آئے گی۔ باقی اَعْضا سچ سچ عرض کر دیں گے۔ اس کی زبان بڑی مجرم ہے لَبوں پر مُہر دائمی نہ ہو گی، اَعْضا کی گواہی لے کر زبان کی مُہر توڑ دی جائے گی، اس لیے وہ دوزخ میں پہنچ کر شور مچائیں گے۔
(تفسیر نورالعرفان، ص534)

﴿9﴾ عرب میں دو درخت پائے جاتے ہیں مَرْخ اور عَفَار، مَرْخ نَر ہے عَفَار مادہ۔ جب ان کی ہَری شاخیں ایک دوسرے سے رَگڑی جائیں تو ان سے آگ نکلتی ہے حالانکہ ان میں اتنی تَری ہوتی ہے کہ ان سے پانی ٹپکتا ہے۔ دیکھو رب کی شان کہ پانی اور آگ ایک ہی جگہ جمع فرما دیئے، کِیکَر کا درخت گیلا بھی جلتا ہے، ریل کا کوئلہ بھیگ کر خوب جَلتا ہے ایسے ہی رب نے بَشَرِیَّت کے سَبْز درخت میں مَحبّت و عشق کی آگ وَدِیعَت (اَمانت) رکھی ہے۔
(تفسیر نورالعرفان، ص535)

"سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت" سے حاصل ہونے والی 17 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ مجبوری کی حالت میں لفظِ کفر زبان سے نکالنے کی اجازت ہے نہ کہ دل سے کافر ہو جانے کی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص537)

﴿2﴾ جنّت میں غذا نہ دی جائے گی، میوے عطا ہوں گے، غذا بُھوک دَفع کرنے کے لیے کھائی جاتی ہے اور میوے صرف لَذّت کے لیے وہاں بُھوک نہ ہو گی لہٰذا گندم وغیرہ نہیں اَنگور وغیرہ ہوں گے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص538)

﴿3﴾ جنّتی لوگ حَلقے بنا کر بیٹھا کریں گے دنیا میں ذِکْر کے حَلقے گویا جنّتیوں کے حلقے ہیں مگر نمازیں صَفیں بنا کر پڑھو تاکہ فرشتوں کی صَفوں کے مُشابہ ہو جاؤ۔ (تفسیر نورالعرفان، ص538)

﴿4﴾ جنّت میں خاطِر تَواضُع مہمانوں کی سی ہو گی لیکن جنّتی لوگ اپنی چیزوں کے مالک ہوں

www.dawateislami.net

گے انہیں مہمان فرمانا خاطِر تَواضُع کے لحاظ سے ہے نہ کہ مالک ہونے کے اعتبار سے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص539)

﴿5﴾ نوح علیہ السّلام کا لقب آدمِ ثانی ہے، ساری دنیا میں آپ کے تین لڑکوں سام، حام اور یافِث کی اولاد ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص836)

﴿6﴾ بعدِ وفات ذِکرِ خیر دنیا میں رہنا اللہ کی رحمت ہے۔ لوگ اپنا ذِکرِ خیر باقی رکھنے کے لیے بڑی کوششیں کرتے ہیں۔ مساجد، کنویں، پُل، مُسافِر خانہ وغیرہ اسی لیے لوگ بناتے ہیں، کتابیں لکھی جاتی ہیں اسی لیے رب تعالیٰ فقیر کی یہ دینی تَصنیفات قبول کرے اور اس کو توشۂ آخرت بنائے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص836)

﴿7﴾ حضرتِ ابراہیم (علیہ السّلام) نوح علیہ السّلام سے دو ہزار چھ سو چالیس برس بعد ہوئے اور اتنے دراز زمانے میں صرف دو رَسول تشریف لائے حضرت ہُود و صالح علیہما السّلام۔ (تفسیر نورالعرفان، ص540)

﴿8﴾ علمِ نُجُوم بَرحَق ہے اس سے نماز روزے کے اوقات کی جنتریاں بنانا حق ہے مگر غَیبی خبریں لینا حرام ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص540)

﴿9﴾ اِن شاءَ اللہ کہہ لینا سنّتِ انبیا ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص541)

﴿10﴾ نیکی کا عَزم بِالْجَزْم (یعنی نیکی کرنے کا پُختہ ارادہ کرنا بھی) نیکی ہے کیونکہ حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی آمادگیِ ذبح کو ذبح قرار دیا گیا۔ (تفسیر نورالعرفان، ص541)

﴿11﴾ حضرت جبریل (علیہ السّلام) نے دُنبہ لاتے وقت پُکارا: اَللّٰہُ اَکْبَر۔ حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) نے دُنبہ دیکھ کر فرمایا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر۔ حضرت اسمٰعیل (علیہ السّلام) نے ہاتھ

کُھلنے اور امتحان کی کامیابی پر فرمایا: وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ ان کا مجمُوعہ آج تکبیرِ تَشرِیق ہے۔
(تفسیر نورالعرفان، ص541)

﴿12﴾ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام تک سارے نبی حضرت اسحٰق علیہ السّلام کی اولاد میں ہوئے اور صرف ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی اولاد میں ہیں۔
(تفسیر نورالعرفان، ص541)

﴿13﴾ حضرت خِضْر سمندر پر اور حضرت الیاس خشکی پر مُنْتَظِم ہیں۔ قریبِ قیامت وفات پائیں گے، بعض بزرگوں سے ان کی ملاقات بھی ہوئی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص542)

﴿14﴾ بعض عُشّاق کہتے ہیں کہ کَدّو بڑی مبارک تَرکاری ہوتی ہے۔ حضرت یونس علیہ السّلام نے اس کے نیچے آرام فرمایا۔ ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کو کَدّو بہت مَرْغُوب (یعنی پسند) تھا۔ صحابۂ کرام بھی اسے پسند فرماتے تھے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص543)

﴿15﴾ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی نگاہ سے عذابِ قبر و عذابِ دوزخ چُھپا ہوا نہیں۔ حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے خچّر نے عذابِ قبر دیکھا جس سے وہ بِدکا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بَنُو نَجّار کے باغ میں اپنے خچر پر سوار تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک خچر بِدَکنے لگا قریب تھا کہ آپ اس کی پُشت سے نیچے تشریف لے آتے، دیکھا گیا تو وہاں چار، پانچ یا چھ قبریں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دریافت فرمایا کہ ان قبر والوں کو کون پہچانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں پہچانتا ہوں۔ ارشاد فرمایا: یہ کب فوت ہوئے؟ اس نے بتایا کہ یہ شرک کی حالت میں مَرے ہیں۔ ارشاد فرمایا: بے شک یہ اُمَّت اپنی قبروں میں

آزمائی جائے گی اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مُردے دَفنانا چھوڑ دو گے تو میں اللہ پاک سے دعا کرتا کہ یہ عذابِ قبر جو میں سُن رہا ہوں تمہیں بھی سُنائے۔(مسلم، ص1175، حدیث:2867)
(تفسیر نورالعرفان، ص544 بتغیرٍ)

﴿16﴾ جو سُبحان یا تسبیح (یعنی سُبْحٰنَ اللہ وغیرہ) کا وِرْد کرے، اِن شاءَ اللہ اس کے عُیُوب فَنا ہو جائیں گے اور نیک اَخلاق نصیب ہوں گے کیونکہ رب کے نام کا اَثر وِرْد کرنے والے پر ہوتا ہے جیسے شافی کے وِرْد سے شِفا اور غَفُور کے وِرْد سے مغفرت نصیب ہوتی ہے۔
(تفسیر نورالعرفان، ص544)

﴿17﴾ اپنا وَعظ و کلام خدا کی حَمْد پر ختم کرنا چاہیے۔(تفسیر نورالعرفان، ص544)

"سُوْرَۃُ صٓ" سے حاصل ہونے والی 09 خوبصورت باتیں

﴿1﴾ زیادہ آرام و راحت بھی بندے کو سَرکَش (یعنی نافرمان) کر دیتی ہے۔
(تفسیر نورالعرفان، ص545)

﴿2﴾ نبی کی حکومت بے عقل اور بے جان چیزوں پر بھی ہوتی ہے۔(تفسیر نورالعرفان، ص546)

﴿3﴾ حاکم کو چاہیے کہ فیصلے کے وقت مخلوق کی اُلفت (یعنی مَحبّت) سے دل خالی کرے مَحض رب کو راضی کرنے کے لیے فیصلہ کرے۔(تفسیر نورالعرفان، ص547)

﴿4﴾ داؤد علیہ السّلام کی عمر شریف سو برس ہوئی۔ آپ کی وفات اچانک ہوئی، بَوقتِ وِصال آپ سجدے میں تھے۔(تفسیر نورالعرفان، ص547)

﴿5﴾ اچانک موت مَقْبولین کے لیے رحمت ہے جو ہر وقت تیّار رہتے ہیں، غافلوں کے لیے زَحمت کہ وہ آخرت کی تیاری نہیں کرتے۔(تفسیر نورالعرفان، ص837)

﴿6﴾ انبیائے کِرام (علیہمُ السّلام) مُستَحَب کام کے بھول جانے پر بھی معافی کے خواستگار (یعنی معافی طلب کرنے والے) ہوتے ہیں۔(تفسیر نورالعرفان، ص838)

﴿7﴾ کسی پیغمبر پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوئی، حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام کا فرمانا: "وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ" (ترجمۂ کنزالایمان: اور مجھے نماز و زکوٰۃ کی تاکید فرمائی۔) (پ16، مریم:31) میں زکوٰۃ سے مُراد طَہارتِ نفس ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص548)

﴿8﴾ بعض کھانوں میں بیمار کر دینے کی تاثیر ہے، اللہ کے مقبول بندوں میں بَعطائے اِلٰہی شفا دے دینے کی بھی طاقت ہے، عیسیٰ علیہ السّلام نے فرمایا کہ میں اندھے کوڑھیوں کو شفا دیتا ہوں رب کے حکم سے، ان کی طاقت ناری مخلوق (یعنی جنّات) کی طاقتوں سے زیادہ ہے۔ (تفسیر نورالعرفان، ص548)

﴿9﴾ (جنت میں) دنیا کی بیویاں حوروں سے زیادہ حَسِینہ ہوں گی اور سب تیس سال کی، ہمیشہ یہی عمر رہے گی۔ (تفسیر نورالعرفان، ص549)

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
پہلے صاحبِ کتاب نبی موسیٰ علیہ السّلام ہیں	02	حمدِ الٰہی اور نعتِ مصطفیٰ جنّت میں بھی ہوگی	10
حضور کا ہر کام وحی کی اِتّباع ہے	03	حبیبُ اللہ کتابُ اللہ سے اَہم ہیں	11
حضور ہمارے سب سے زیادہ مالک ہیں	03	نوح علیہ السّلام کا لقب آدمِ ثانی ہے	13
حضور رب تعالیٰ کے نائبِ اعظم اور مختارِ مُطلَق ہیں	04	علمِ نجوم سے غیبی خبریں لینا حرام ہے	13
حضور کی اَزواج و اولاد گناہوں سے پاک ہیں	05	ہمارے حضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی اولاد میں ہیں	14
لوگ دنیا میں آئے ہیں حضور بھیجے گئے	08	اچانک موت مَقبولین کے لیے رحمت ہے	15
حضور نے تمام عالمِ غیب کا مُشاہَدہ فرمایا	09	کسی پیغمبر پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوئی	16

www.dawateislami.net

"تفسیرِ نور العرفان" کے مدنی پھولوں پر کام کا انداز

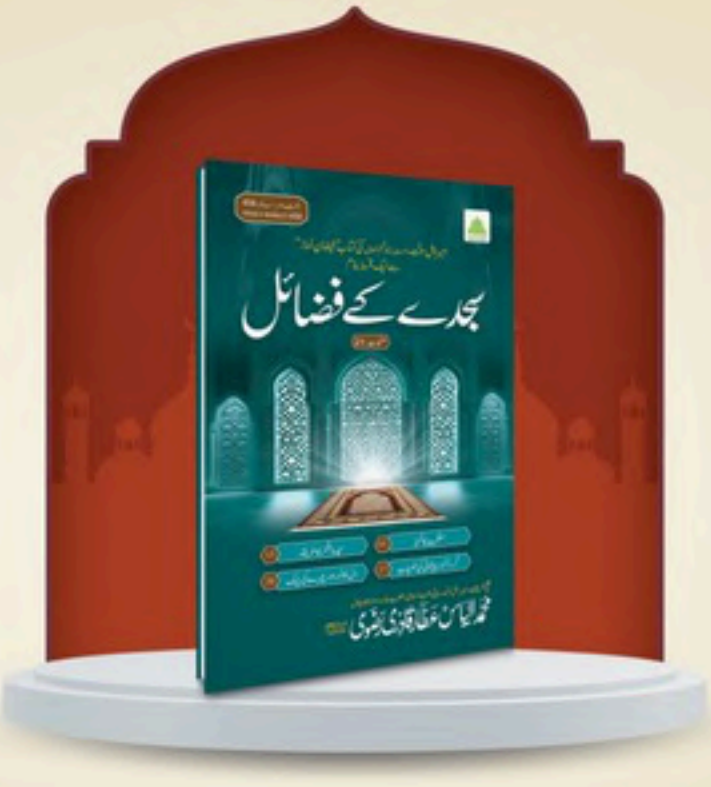
"تفسیرِ نُورُ العِرفان" سے مدنی پھولوں کے رسائل تیّار کرنے کے لئے نعیمی کُتُب خانے کا مَطبُوعہ نُسخہ، نمبر (N163) پر کام کیا گیا ہے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نام اور لقب شریف کے ساتھ دُرودِ پاک، انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کے ساتھ سلام، صحابۂ کِرام (رضی اللہُ عنہم) اور اولیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے ذِکر کے وقت تَرَضّی و تَرَحِیم (یعنی رضی اللہُ عنہ اور رحمۃُ اللہِ علیہ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہر مدنی پھول کے بعد حوالہ دیا گیا ہے۔ مُشکل الفاظ کے معنٰی بریکٹ میں پیش کیے گئے ہیں اور بعض مقامات پر مُشکل الفاظ کے تَلَفُّظ اور اِعراب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ضرورتاً انگریزی الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ پُرانی اُردو کے بعض الفاظ یا جملوں کو مُرَوَّجہ (یعنی آج کل بولی جانے والی) اُردو کے اعتبار سے کچھ آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چند مقامات پر مشکل مدنی پھولوں کو خُلاصۃً بیان کیا گیا ہے، کچھ مقامات پر اَقْوال کی ہیڈنگز دی گئی ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے اَقْوال کی اہمیّت مزید بڑھے۔ مفتی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کئی مقامات پر تفسیری نِکات بیان کرتے ہوئے ضِمناً احادیثِ مُبارَکہ بیان کی ہیں، پڑھنے والوں کے ذَوق کے لئے اُن احادیثِ مُبارَکہ کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ چند مَوَاقع پر موضوع کی مُناسبت سے پڑھنے والوں کو نیکیوں کی ترغیب دِلانے وغیرہ کے اِفادات شعبہ "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" کی طرف سے شامل کیے گئے ہیں۔

صرف ایسے نِکات (مدنی پھولوں) کو باقی رکھا گیا ہے جو جُداگانہ طور پر ایک قول ہیں۔ ایسے اقوال جن کو سمجھنے کے لئے آیتِ مُبارَکہ کی ضرورت ہو اُنہیں رسالے میں شامل نہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-674-0
01082568

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net